مولانا سلطان محمود صاحب
ناظم دفتر اہتمام

احوال وکوائف

دارالعلوم حقانیہ

نیا تعلیمی سال اور دیگر حالات ۱۰ ارشوال سے دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کیلئے داخلہ شروع ہُوا جو طلبہ کے ہجوم کے باوجود صرف ۱۵ ارشوال تک جاری رہا۔ وسائل کی کمی کی بناء پر داخلہ محدود رکھنے کے باوجود درس نظامی میں اَبتک ملک وبیرون ملک کے طلبہ کی تعداد ساڑھے پانچ سو تک پہنچ چکی ہے، دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کی تعداد تقریباً ۱۷۰ ہے۔ ۲۲ رشوال کو دارالحدیث میں تمام اساتذہ اور طلبہ کی موجودگی میں ختم کلام پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے ترمذی شریف سے تعلیمی سال کا افتتاح کیا، اور بعد میں علم کی فضیلت اہل علم کی ذمہ داریوں اور موجودہ حالات کے تقاضوں پر سیر حاصل تقریر فرمائی اس وقت تمام تعلیمی شعبے پورے جوش اور ولولے سے مصروف کار ہو چکے ہیں۔ ان تمام طلبہ کے قیام و طعام، کتب، روشنی، صابن اور دیگر سہولتوں کا دارالعلوم متکفل ہے۔ اسلامیہ مڈل سکول کے مقامی ۶ سو طلبہ کی تعداد مذکورہ تعداد اس کے علاوہ ہے

حضرت شیخ الحدیث نے شوال میں جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی صدر اور جامعہ اشرفیہ مسجد مہابت خان پشاور کے نئے تعلیمی سال کا افتتاح بھی فرمایا۔ ماہ رمضان میں دارالعلوم کی لائبریری کے لئے نئی زیر تعمیر عمارت کا نچلا حصّہ مکمل ہو گیا ہے۔ جسے احاطۂ قاسمیہ کے نام سے موسوم کر دیا گیا ہے۔ اس حصّہ میں ۵۳ طلبہ کی رہائش نکل آئی ہے، اب بالائی حصّہ کتب خانہ کی عمارت خدا کے کرم اور اہل خیر کی توجہ کی محتاج ہے۔

خان عبدالولی خان کی آمد دارالعلوم میں ہر طبقۂ فکر کے واردین و صادرین کی آمد و رفت جاری رہتی ہے ۔ ۷ دسمبر کو نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما خان عبدالولی خان صاحب ایک تعزیت کے سلسلہ میں اکوڑہ خٹک آئے تو حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ کی مزاج پرسی اور ملاقات کیلئے دارالعلوم بھی تشریف لائے صوبائی وزیر اطلاعات خان محمد افضل خان بھی ان کے ساتھ تھے۔ دفتر اہتمام میں حضرت مدظلہٗ سے ملاقات اور بات چیت کے بعد دارالعلوم کے تمام شعبوں کا معائنہ کیا، دفتر الحق میں بھی گئے۔ اور سب کچھ دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئے۔ طلبہ کے قیام و طعام وغیرہ سہولتوں کی بناء پر آپ نے کہا کہ دارالعلوم تو واقعی معنوں میں ایک ویلفیئر سٹیٹ ہے۔ تو ایک رکن دارالعلوم حاجی محمد یوسف نے کہا کہ یہ خدائی سٹیٹ ہے اس لئے یہاں امن و عافیت اور خوشحالی کا دور دورہ ہے۔ طلبہ کی خواہش